SPCS
SINDH PRISONS & CORRECTIONS SERVICE

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS
LEGAL AID OFFICE

حکومت سندھ

خط وکتابت اور ملاقاتیں

01

میں جیل میں رہتے ہوئے اپنے رشتے داروں اور دوستوں کے ساتھ رابطہ کیسے کر سکتا ہوں؟

ہر قیدی کو اپنے رشتہ داروں ، دوستوں اور قانونی مشیر کے ساتھ اپیل کی تیاری ، نظر ثانی یا ضمانت کے حصول کے لیے بات چیت کے لیے معقول سہولیات کی اجازت ہوگی۔

جائیداد ، کاروبار یا دیگر خاندانی امور کے بہتر انتظامات کیلئے ہر قیدی کو اپنے رشتہ داروں یا دوستوں سے ملاقات کرنے یا خط لکھنے کی بھی اجازت ہوگی جس میں آڈیو یا ویڈیو کال کو وصول کرنا یا خود کال ملانا شامل ہے۔

[جیل قاعدہ -٨٦٨]

ازدواجی دورہ کیا ہے؟

سزا یافتہ قیدی جن کی قید کی مدت پانچ [۵] سال سے
تجاوز کر گئی ہو انہیں شریک حیات کو اپنے ساتھ ہر تین ماہ
میں دو راتیں جیل کے احاطے میں رکھنے کیلیئے جازت دی جائے گی۔
اس مقصد کیلیئے مندرجہ ذیل دستاویز درکار ہوں گے
ہر سزا یافتہ قیدی اپنے نکاح نامہ کی فوٹو کاپی ٹرائل کورٹ کے
ذریعے اس وقت یا اس کی سزا سے پہلے انچارج افسر کو پیش کرے گا۔
ایسے مرد قیدی جن کی ایک سے زیادہ بیویاں ہیں انہیں ایک وقت میں ہر بیوی کے لیے
متبادل رات کی اجازت ہو گی۔
چھ (٦) سال سے کم عمر کے بچوں کو اپنی ماں کے ساتھ جانے کی اجازت ہو گی۔
سزا یافتہ قیدی جو کہ دہشت گردی یا ریاست مخالف سرگرمیوں کے الزامات میں سزا یافتہ ہیں
انہیں حکومت کی پیشگی رضامندی کے علاوہ اس ذیلی اصول کے تحت جائز سہولیات حاصل
کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔
آفیسر انچارج ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی نگرانی میں تمام متعلقہ ریکارڈ یعنی ملاقات کی
تاریخ وغیرہ اور بشمول متعلقہ سزا یافتہ قیدی کے شریک حیات کا خاص
خیال رکھے گا اور ایسے قیدی جو ان سہولیات کا استعمال کرتے
ہیں انکی ماہانہ رپورٹ انسپکٹر جنرل کو بھیجے جائیں گے۔

[جیل اصول : ۸۷۵]

03

کیا مجھے جیل میں تحریری مواد مہیا کیا جائے گا؟

کسی بھی قیدی کو خط لکھنے کیلئے تحریری مواد بشمول سروس پوسٹ کارڈ کی اجازت دی جائے گی اور تمام خطوط انچارج آفیسر کے مقررکردہ وقت اور جگہ پر لکھے جائیں گے اور سرکاری خرچ پر سروس ڈاک ٹکٹ قیدی کے خطوط کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔

[جیل قاعدہ : ۸۸۰]

04

ملاقاتیوں سے ملنے کے لیے کتنا وقت دیا جائے گا؟

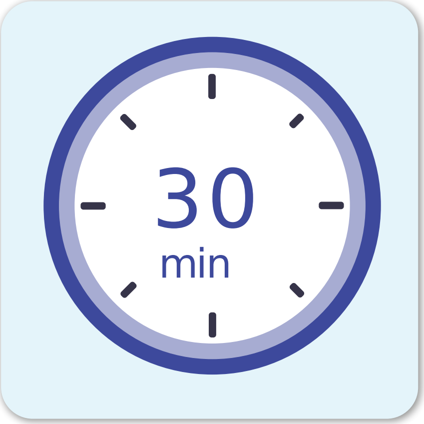

ملاقاتوں کے لیے اجازت دی گئی مدت عام طور پر تیس(۳۰) منٹ سے زیادہ نہیں ہوگی ، لیکن انچارج آفیسر کی ہدایت پر بڑھایا جا سکتا ہے۔

[جیل اصول: ۸۸۹]

قیدیوں کو رات کے لیے یا کسی عام تعطیل یا اتوار کو بند کرنے کے بعد کسی ملاقات کے لیے اجازت نہیں دی جائے گا۔

[جیل اصول: ۹۰۹]

05

کیا مجھے خفیہ ملاقات کرنے کا حق ہے؟

ہر قیدی کی ملاقات مقرر جیل افسر کی موجودگی میں ہوگی جو کہ اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ ملاقات کے دوران کوئی بے ضابطگی نہ ہو ، اور ملاقاتیوں کی ایسی جگہ پر ملاقات کروائے گا جہاں سے جو کچھ ہو رہا ہے اسے دیکھ اور سن سکے اور فریقین کے مابین کسی بھی ممنوعات کو رونما ہونے سے روک سکے۔بات چیت صرف نجی اور گھریلو معاملات تک محدود رہے گی۔

[جیل اصول: ۸۸۷]

06

کیا ان قیدیوں کے لیے کوئی سہولیات ہیں جو جرمانے کی ادائیگی یا سکیورٹی کی عدم فراہمی پر قید ہیں؟

کرمنل پروسیجر کے باب آٹھ کے تحت سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکامی پر قید کا ارتکاب کرنے والے ہر قیدی کو، جرمانے کی ادائیگی یا سکیورٹی فراہم کرنے کے اہتمام کیلئے ، خطوط کے ذریعے بات چیت کرنے اور کسی بھی مناسب وقت پر اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے ملنے کی اجازت ہوگی۔

[جیل اصول: ۸۶۹]

07

اگر مجھے کسی دوسری جیل میں منتقل کیا جا رہا ہے تو کیا مجھے اپنے خاندان/دوستوں کو ایک خط لکھنے کی اجازت ہوگی تاکہ انہیں اپنے نئے مقام کے بارے میں آگاہ کر سکوں؟

ہر قیدی کو ایک جیل سے دوسری جیل منتقل کرنے پر اپنے دوستوں یا رشتہ داروں کو ایڈریس میں تبدیلی کی اطلاع دیتے ہوئے خصوصی خط لکھنے کی اجازت ہوگی۔ اگر قیدی کسی وجہ سے اپنے دوستوں یا رشتہ داروں کو جیل سے منتقلی سے پہلے مطلع کرنے سے قاصر ہے تو اسے دوسری جیل میں آنے کے بعد ایسا کرنے کی اجازت ہوگی۔

[جیل قاعدہ : ۸۷۰]

08

کیا مجھے سرکاری حکام سے خطوط کے ذریعے بات چیت کرنے کی اجازت ہے؟

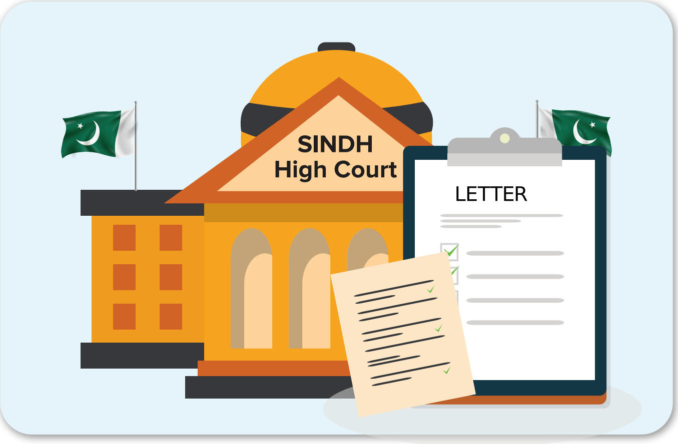

شکایات کے ازالے کے لیے قیدیوں کو اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ حکومت ، جیلوں کے انسپکٹر جنرل یا دیگر سرکاری افسران سے رابطہ کریں۔ اس طرح کے مواصلات واضح ہوں گے اور اس میں کوئی جارحانہ یا غیر متعلقہ معاملہ نہیں ہوگا۔ ایک قیدی سے دوسرے کی طرف سے رابطے یا مشترکہ یادگاروں یا درخواستوں کی اجازت نہیں ہے۔ گمنام یا تخلصی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

[جیل اصول: ۸۷۲]

09

کیا انچارج افسر کو کسی بھی ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کا حق ہے؟

اگرکسی خاص شخص کو قیدی سے ملنے کی اجازت دینا عوامی مفاد کے خلاف ہو تو انچارج افسر ملاقات کی اجازت سے منع کر سکتا ہے ۔ ایسے معاملے میں وہ اپنی آرڈر بک میں اس طرح کے انکار کی وجہ درج کرے گا۔ انچارج آفیسر اپنی صوابدید پر سابق قیدیوں کو بھی ے ملنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ [قیدیوں کو رات کے لیے بند کرنے کے بعد ، یا کسی عام تعطیل یا اتوار کو کوئی ملاقات نہیں کرائی جائے گا۔

[جیل اصول: ۸۹۱]

مفت قانونی مشورے یا مدد کے لیے ، ہمارے قانونی ماہرین سے
رابطہ کریں جو روزانہ کی بنیاد پر جیل کا دورہ کرتے ہیں، یا سپرنٹنڈنٹ
سے رابطہ کریں۔

کمیٹی فار دی ویلفیئر آف پریزنرز معاون قانون سازوں کو بھی تربیت دیتا ہے، جو کئی مختلف خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔ ان میں قانونی خواندگی اور نئے زیر سماعت قیدیوں کے ساتھ ساتھ دیگر قیدیوں کے لیے معلومات شامل ہیں جو ضمانت ، اپیلوں اور نظر ثانی پر معلومات چاہتے ہیں۔ معاون قانون دان سول معاملات کے بارے میں بھی معلومات کا ایک ذریعہ ہیں جو کسی شخص کے قید ہونے کے بعد پیدا ہو سکتے ہیں، جیسے بچوں کی تحویل اور دیکھ بھال، جائیداد یا وراثت کے قوانین وغیرہ. اگر کوئی قیدی مخصوص قانونی مشورہ چاہتا ہے یا اسے وکیل کی ضرورت ہوتی ہے تو معاون قانون دان قیدیوں کو قانونی امداد کے دفتر کے وکیلوں سے بھی جوڑتے ہیں۔ آخر میں، جیل کے معاون قانون ساز قیدیوں کو ان کے حقوق، جیل کے قواعد کو سمجھنے میں مدد کرسکتے ہیں اور جیل میں زندگی کے بارے میں عملی رہنمائی فراہم کرسکتے ہیں۔ ملاقاتوں کا اہتمام کیسے کیا جاتا ہے، ذاتی استعمال کی اشیاء کیسے حاصل کی جائیں اور شکایت کیسے درج کروائی جائے وغیرہ۔

آپ ٹول فری نمبر 70806 - 0800 پر بھی کال کر سکتے ہیں اور اپنے قانونی مسائل پر مفت مشورہ حاصل کریں۔

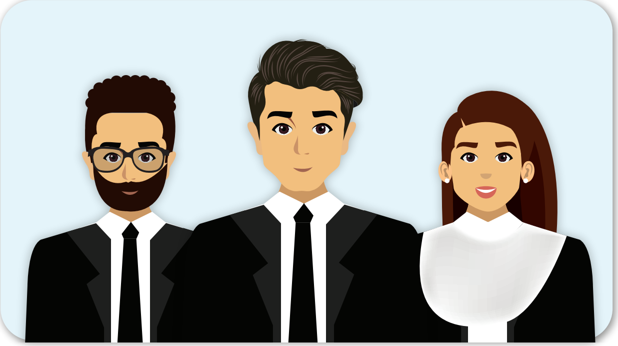

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

ہیڈ آفس

Block - C, First Floor, FTC Building,
Shahrah -e-Faisal, Karachi.,

فون

ٹول فری : 0800-70806

ہیڈ آفس : 021-35390132-33

کال سینٹر آفس : 021-35308533

ای میل
info@lao.org.pk

فیس بک
@LegalAidOfficePakistan

ویب سائٹ
www.lao.org.pk

خاکہ نگار

سحر سطوت